

جہاد کے خلاف سات فتنے

محمد غازی۔ لاہور

جہاد فی سبیل اللہ کے خلاف فتنوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، خلاصے کے طور پر انہیں سات قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، ان سات میں سے تین فتنے علمی ہیں اور چار عملی، پہلے تذکرہ تین علمی فتنوں کا۔

پہلا فتنہ: انکار جہاد، یعنی کچھ لوگ خود کو مسلمان کہتے ہیں مگر جہاد کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب جہاد نہ تو شروع ہے اور نہ ہی ممکن، یہ لوگ مرزا قادیانی کے جمع کردہ دلائل کا سہارا لیتے ہیں یہ لوگ شاید بھول گئے ہیں کہ امت کا اجماع ہے کہ نماز کی طرح جہاد کا منکر بھی کافر ہے۔

دوسرا فتنہ: اقدامی جہاد (جو اصل جہاد ہے) کا انکار، یہ لوگ عمومی طور پر دینداروں کا لبادہ اوڑھے ہوئے ہیں اور کافروں کے اعتراضات سے مرعوب ہیں، ان لوگوں نے اسلام کے ایک اہم شعبے اور فرض کا انکار کیا ہے اور اسلام کے قابل فخر تاریخی واقعات پر معذرت اور ندامت کی دھول ڈال دی ہے۔ حقیقت میں یہ لوگ بھی جہاد کے مکمل منکر ہیں مگر وہ اس کی ہمت نہیں رکھتے، اس لیے انہوں نے تاویل کا دامن پکڑا اور اس اقدامی جہاد کا انکار کر دیا، جو قرآن سے بھی ثابت ہے اور احادیث سے بھی، جس کی تصدیق حضور اکرم ﷺ کے مبارک عمل سے بھی ہوتی ہے اور صحابہ کرامؓ اور اسلاف امت کے عمل سے بھی، مگر ان بد قسمت لوگوں نے اسلام کو محدود کر دیا ہے وہ خود بھی جہاد جیسی نعمت سے محروم ہوئے اور دوسروں کو بھی محروم کرتے پھر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں عقل دے اور ہدایت عطا فرمائے۔

تیسرا فتنہ: آیات جہاد میں تحریف معنوی کا ہے، جس طرح یہودی توراہ کی آیات میں تحریف معنوی کرتے تھے یعنی الفاظ درست پڑھتے تھے، ترجمہ بھی ٹھیک کرتے تھے، مگر تشریح کرتے وقت ڈنڈی مار جاتے تھے اور وہ مطلب بیان کرتے تھے، جو ان کا من گھڑت اور من پسند ہوتا تھا، بالکل اسی طرح آج آیات جہاد کو ٹھیک پڑھا جاتا ہے، ترجمہ بھی درست کیا جاتا ہے، مگر لفظ جہاد کا وہ مطلب بیان نہیں کیا جاتا، جو حضور اکرم ﷺ نے بیان فرمایا اور سمجھایا، جو مطلب صحابہ کرامؓ نے سمجھا اور سمجھایا، جسے صحابہ کرامؓ کے بوڑھے، بچے، عورتیں، سب سمجھتے تھے، بلکہ جہاد کا وہ مطلب بیان کیا جاتا ہے جو من گھڑت اور من پسند ہے، حالانکہ جہاد کا مطلب بے غبار ہے اور حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں اور بعد میں بھی جب یہ لفظ بولا جاتا تھا تو اس کا حقیقی مطلب دشمنان اسلام سے جنگ ہی ہوتا تھا۔

یہ ہیں جہاد کے خلاف تین علمی فتنے۔ آپ ذرا اپنے دائیں بائیں دیکھیے، آگے پیچھے غور کیجئے، کہیں آپ کے آس پاس بھی ان تین فتنوں میں سے، کوئی نہ منڈلا رہا ہو، اگر کوئی نظر آئے تو فوراً علاج کیجئے، یاد رکھیے، اگر کسان گندم اور کپاس کی فصل کے آس پاس سے، وہ جڑی بوٹیاں تلف نہ کرے، جو گندم اور کپاس کو نقصان پہنچاتی ہیں تو ایسا کسان شدید نقصان اٹھاتا ہے، اسی طرح جہاد اسلام کی عظمت اور مسلمانوں کی حفاظت کا واحد راستہ ہے، چنانچہ جو فتنے جہاد کی جڑوں کو کاٹ رہے ہیں وہ اسلام کو مغلوب اور مسلمانوں کو مظلوم دیکھنا چاہتے ہیں ان فتنوں کا فوراً تدارک کیجئے تاکہ جہاد پھلے پھولے اور پھر جہاد کی برکت سے اسلام کو عظمت ملے، غلبہ ملے اور مسلمان عزت اور سکون کا سانس لے سکیں۔ جہاں تک جہاد کے خلاف عملی فتنوں کا تعلق ہے تو ان کی تعداد چار ہے۔

پہلا عملی فتنہ: بے عملی اور بد عملی کا ہے، مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد دنیا کے چکروں اور مستقبل سنوارنے کی فکر میں پڑ کر آخرت کو بھول چکی ہے اپنے تشخص اور ایمانی ذمہ داریوں کو فراموش کر چکی ہے۔ یہ لوگ یا تو دنیا کی غلاظت میں پھنس چکے ہیں یا پھر دنیا کے پیچھے دیوانہ وار دوڑ رہے ہیں۔ انہیں جہاد کا خیال تک نہیں آتا آئے بھی تو کیسے آئے۔ انہیں نہ تو اپنی آخرت کی فکر ہے اور نہ اسلام کا غم ایسے لوگوں کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ انہیں مسلمان بننے کی دعوت دینی چاہیے۔ کیونکہ وہ اسلام سے بہت دور جا چکے ہیں اور وہ جہاد ہی نہیں بلکہ اسلام کے دیگر فرائض کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔

دوسرا عملی فتنہ: ان لوگوں پر مسلط ہے جنہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جہاد کسی اور مخلوق کا کام ہے ہم نہ تو صحابہ جیسا ایمان رکھتے ہیں اور نہ ان کی طرح بہادر ہیں اور نہ یہ زمانہ جہاد کا زمانہ ہے، چنانچہ ان لوگوں نے جہاد کے متبادل کچھ کام دیکھ لیے ہیں اور وہ ان کاموں کو جہاد سمجھنے لگے ہیں۔ کسی کے ہاں خاموش مظاہرہ اور سڑکوں پر دھرنے جہاد ہیں تو کسی کے نزدیک مسلمانوں کو کلمہ نماز سکھانا جہاد کا قائم مقام ہے، ان لوگوں کو سمجھانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اگر اسلام کے احکام اسی طرح اپنی مرضی سے بدلے جانے لگے تو پھر نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کے متبادل بھی ڈھونڈ لیے جائیں گے ذکر فریق کی طرح نماز کے فضائل ذکر پر اور منکرین حدیث کی طرح حج کے فضائل عالمی لیڈروں کی کانفرنس پر چسپاں کر دیئے جائیں گے۔ یا اللہ۔ اسلام کی حفاظت فرما۔ جاری ہے۔

*** ***